بہترین ادارے کے لیے کامن ویلتھ آف لرننگ کے بین الاقوامی میرٹ ایوارڈ سے دو مرتبہ نوازا گیا۔
وزارت ترقی انسانی وسائل حکومت ہند نئی دہلی کی طرف سے 'کلین کیمپس رینکنگ '2019 موصول ہوا۔

ज्ञानगंगा घरोघरी

یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی، ناسک

Yashwantrao Chavan Maharashtra Open University, Nashik

NAAC Accredited 'A' Grade

School of Humanities and Social Sciences

اسکول برائے انسانی وسماجی علوم

(M44) M.A. Urdu Programme II Year

ایم۔اے اردو پروگرام سال دوم

PROSPECTUS

Academic Year: 2025-2026



ایم۔اے اردو پروگرام سال دوم (M.A.Uurdu-II Year) (M44) پراسپکٹس

فہرست

1۔اوپن یونیورسٹی کا تعارف

1.1 اوپن یونیورسٹی کے مقاصد

2۔اسکول برائے انسانی وسماجی علوم کا تعارف

2.1 اسکول برائے انسانی وسماجی علو کے مقاصد

2.2 اسکول برائے انسانی وسماجی علوم کی نمایاں خصوصیات

3۔مطالعہ کے طریقۂ کار

3.1 کریڈٹس

3.2 مطالعاتی مواد

4۔ایم۔اے اردو پروگرام

4.1 ایم۔اے اردو سال دوم (نصاب کی ساخت، اہلیت کا معیار، کورس کا دورانیہ، ذریعۂ تعلیم، فیس جمع کرنے کا طریقۂ کار)

5۔ایم۔اے سال دوم کورسز کی ساخت

6۔ایم،اے سال دوم کے تعین قدر کا طریقۂ کار (داخلی تعین قدر، حتمی تعین قدر)

7۔ اکیڈمک بینک آف کریڈٹس: آئی ڈی بنانے کا طریقہ

8۔ڈویژنل مراکز

9۔خصوصی ہدایات/ رابطہ کے لیے

10۔ضمیمہ

ضمیمہ 1: امیدوار/ طالب علم کا معاہدہ

ضمیمہ 2: غریب طلباء کی امدادی اسکیم کے ضوابط

ضمیمہ 3: یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی قرارداد (2004)

ضمیمہ 4: جی آر مساوات اور منظوری کا

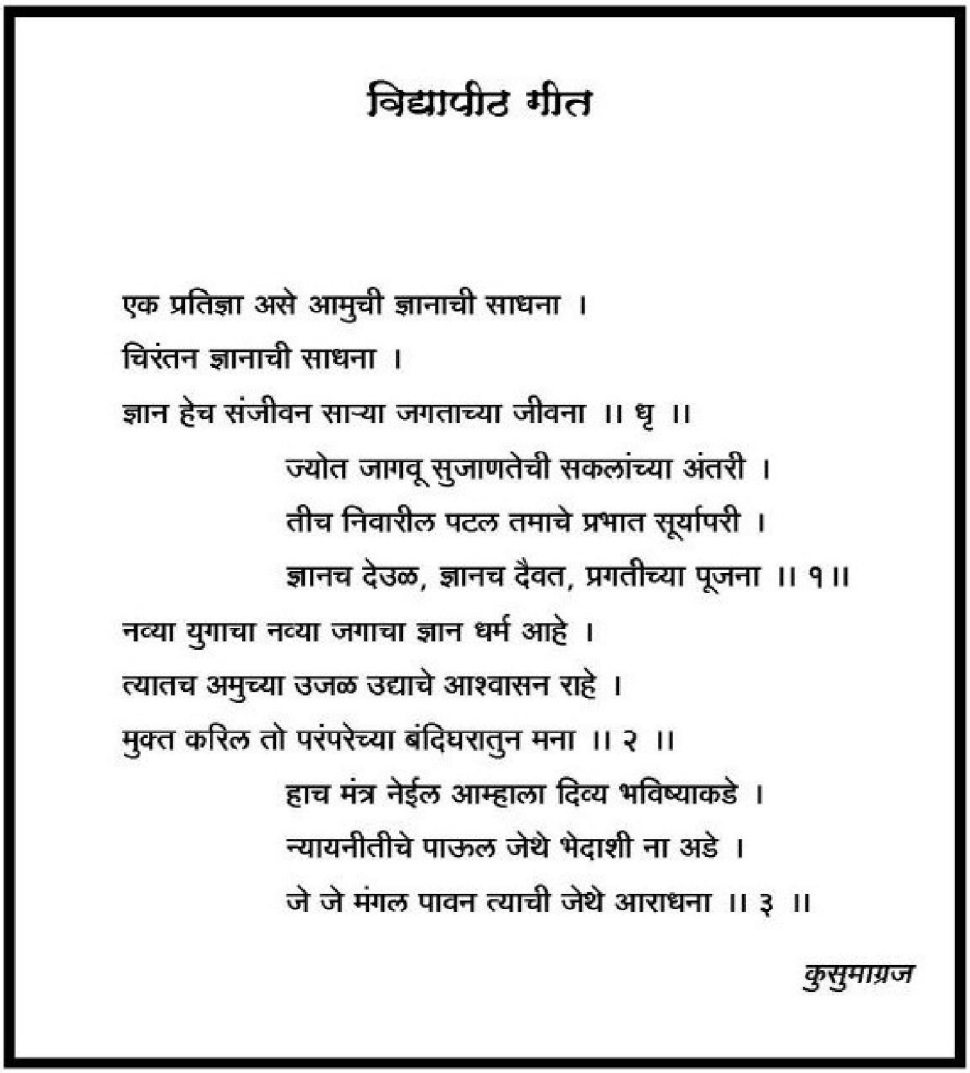
ضمیمہ 5: جی آر 10ویں اور 12ویں کے لیے مساوات

ضمیمہ 6: ایک سے زیادہ کورسز میں داخلہ

ضمیمہ 7: یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) کی شناخت

ضمیمہ 8: طلبہ کی امداد اور طلبہ کی بہبود کی اسکیم

یونیورسٹی کا ترانہ



विद्यापीठ गीत

एक प्रतिज्ञा असे आमुची ज्ञानाची साधना ।
चिरंतन ज्ञानाची साधना ।
ज्ञान हेच संजीवन साऱ्या जगताच्या जीवना ।। धृ ।।

ज्योत जागवू सुजाणतेची सकलांच्या अंतरी ।
तीच निवारील पटल तमाचे प्रभात सूर्यापरी ।
ज्ञानच देउळ, ज्ञानच दैवत, प्रगतीच्या पूजना ।। १ ।।

नव्या युगाचा नव्या जगाचा ज्ञान धर्म आहे ।
त्यातच अमुच्या उजळ उद्याचे आश्वासन राहे ।
मुक्त करिल तो परंपरेच्या बंदिघरातुन मना ।। २ ।।

हाच मंत्र नेईल आम्हाला दिव्य भविष्याकडे ।
न्यायनीतीचे पाऊल जेथे भेदाशी ना अडे ।
जे जे मंगल पावन त्याची जेथे आराधना ।। ३ ।।

कुसुमाग्रज

Production:
Prof. Nagarjuna Wadekar
Director
School of Humanities and Social Sciences,
Yashwantrao Chavan Maharashtra Open University, Nashik - 422 222

Production Assistance:
Dr. Rasheed Ashraf Khan
Academic Coordinator (Urdu)
School of Humanities and Social Sciences,
Yashwantrao Chavan Maharashtra Open University, Nashik - 422 222

©2025, Yashwantrao Chavan Maharashtra Open University, Nashik – 422 222

Publication: July, 2025
Publisher: Registrar, Yashwantrao Chavan Maharashtra Open University, Nashik – 422222

1۔اوپن یونیورسٹی کا تعارف

'اوپن یونیورسٹی' کا تصور عالمی سطح پر قبول کیا جاتا ہے۔ملک اور بیرون ملک کے دیہی علاقوں میں عوام کی ایک بڑی تعداد عدم سہولیات کی وجہ سے علم حاصل کرنے سے محروم رہتی ہے۔ ملازمت اور پیشے سے منسلک رہنے والے ناخواندہ افراد کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اوپن یونیورسٹیاں کام کررہی ہیں۔1969 میں انگلینڈ میں دنیا کی پہلی اوپن یونیورسٹی قائم ہوئی۔اس کے بعد چین، جاپان، کینیڈا، تھائی لینڈ، سری لنکا، پاکستان، بنگلہ دیش جیسے کئی ممالک میں اوپن یونیورسٹیاں قائم ہوئیں جن کا مقصد سماج اور معاشرے کے خواہشمند افراد کو مختلف تعلیمی وسائل سے آراستہ کرنا ہے۔ ہندوستان میں پہلی اوپن یونیورسٹی 1982 میں حیدرآباد (آندھراپردیش) میں قائم کی گئی تھی۔سال 1985 میں، مرکزی حکومت نے دہلی میں 'اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی' قائم کی۔اس کے بعد راجستھان، بہار، مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، گجرات، کرناٹک، مغربی بنگال، اتر پردیش، تمل ناڈو، چھتیس گڑھ، آسام، اتراکھنڈ، اڈیشہ، پنجاب، کیرالا میں کئی اوپن یونیورسٹیاں کام کررہی ہیں۔

ریاست مہاراشٹر میں تعلیمی اصلاحات کی ایک طویل اور بھرپور روایت رہی ہے۔مہاتما جیوتی با پھلے، ڈاکٹر پنجاب راؤ دیشمکھ، ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر، بھاؤ راؤ پاٹل، سوامی رامانند تیرتھ اور دیگر عظیم مفکرین اور مصلحین نے ریاست میں تعلیمی فلسفہ اور تحریک میں اہم کردار ادا کیا ہے۔انھیں اس بات کا شدید احساس بھی تھا کہ ریاست مہاراشٹر میں ایک اوپن یونیورسٹی قائم کی جائے۔لہٰذا یکم جولائی 1989 کو مہاراشٹر کے ریاستی مقنّنہ کے 1989 کے ایکٹ XX کے تحت ایک اوپن یونیورسٹی کا قیام عمل میں آیا جس کا نام مہاراشٹر کے عظیم سیاسی رہنما اور جدید مہاراشٹر کے معمار یشونت راؤ چوہان کے نام پر رکھا گیا۔**''یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی''** ہندوستان کی پانچویں اوپن یونیورسٹی اور مہاراشٹر کی پہلی اوپن یونیورسٹی ہے۔یونیورسٹی کا صدر دفتر ناسک میں ہے اور یونیورسٹی کا دائرہ اختیار پوری ریاست مہاراشٹر پر ہے۔پورے مہاراشٹر میں 2400 سے زائد اسٹڈی سینٹر اور 8 ریجنل سینٹرز قائم ہیں۔

یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی کو یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) ایکٹ کے آرٹیکل 12(b) کے تحت تسلیم کیا گیا ہے۔اس کے مطابق، مہاراشٹر ریاستی مقنّنہ اور یونیورسٹی گرانٹس کمیشن نے یونیورسٹی کو سرٹیفکٹ، ڈپلومہ، ڈگری، پوسٹ گریجویٹ اور تحقیق کی اجازت دی ہے۔یہ یونیورسٹی کئی معروف قومی اور بین الاقوامی تعلیمی اداروں کی رکن ہے۔یونیورسٹی کو دو بار کامن ویلتھ آف لرننگ کے بین الاقوامی اعزاز سے نوازا جاچکا ہے۔ حال ہی میں اسے NAAC کی جانب سے "A" گریڈ کا درجہ دیا گیا ہے۔

یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی ملک کی تمام تسلیم شدہ یونیورسٹیوں کے برابر ہے۔اس یونیورسٹی کی ڈگریاں تمام سرکاری، نیم سرکاری اور نجی اداروں وغیرہ میں ملازمتوں کے لیے دیگر یونیورسٹیوں کی ڈگریوں کے مساوی ہیں جنھیں مہاراشٹر حکومت نے تسلیم کیا ہے، مستقبل کی ترقی کے ساتھ ساتھ مزید تعلیم کے لیے مہاراشٹر اسٹیٹ پبلک سروس کمیشن نے پہلے ہی اعلان کیا ہے کہ یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی کے طالب علم مہاراشٹر اسٹیٹ پبلک سروس کمیشن کے مقابلہ جاتی امتحانات کے لیے اہل ہیں۔اب تک یونیورسٹی کے بہت سے طلبا سینٹرل اور اسٹیٹ پبلک سروس کمیشن کے مختلف مقابلہ جاتی امتحانات میں کامیاب ہوچکے ہیں۔

اوپن یونیورسٹیوں کا مشن قومی اور ریاستی ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ ہم آہنگی اور ترقیاتی ضروریات کے مطابق جامع تعلیمی پروگرام فراہم کرنا ہے۔نیز بدلتی ہوئی ٹیکنالوجی اور اس کے مطابق بدلتے ہوئے طرز زندگی کے نقطۂ نظر سے ایک ایسا نصاب تیار کرنے پر مرکوز ہے جو معاشرے کی تبدیلی کے لیے علمی خاکہ فراہم کرتا ہے۔لہٰذا اوپن یونیورسٹیاں زندگی کے ہر شعبۂ جات میں مہارتوں پر مبنی تصورات کو نافذ کرکے ایک ہنرمند معاشرے کی تشکیل کے لیے کوشاں ہیں۔یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی کا نصب العین 'گیان گنگا گھر وگھری' یعنی 'علم کی شمع گھر گھر ہے' اور یہ 'عوامی یونیورسٹی' بننے کے راستے پر گامزن ہے۔یونیورسٹی کا مقصد معاشرے کے تمام لوگوں کی ضروریات کے مطابق تعلیم فراہم کرنا ہے۔جسے وہ ہیڈ کوارٹر، ڈویژنل مراکز، ضلعی مراکز، مطالعاتی مراکز کے ذریعے دیہی، شہری اور قبائلی علاقوں میں عام لوگوں تک پہنچنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔اس یونیورسٹی کی پالیسی مادری زبان کے ذریعے تعلیم فراہم کرنا ہے اور یہ یونیورسٹی یشونت راؤ چوہان کے تعلیمی فلسفے کے مطابق کام کررہی ہے کہ مقامی زبان کو علم کی زبان کا درجہ حاصل کرنا چاہیے۔

1.1 اوپن یونیورسٹی کے مقاصد

1۔تعلیم کو معاشرے کے ہر،شہری، دیہی اور پسماندہ مزدوروں، گھریلو خواتین اور دیگر بالغان کو ان کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈگری کی تعلیم، پیشہ ورانہ تکنیکی اور دیگر تعلیمی تربیت کے مواقع فراہم کرنا، یعنی معاشرے کی مختلف سطحوں کے درمیان علمی تفاوت کو دور کے ایک ذریعہ کے طور پر کام کرنا۔

2۔ایک لچکدار اور فعال فاصلاتی تعلیم کا نظام تیار کرنا جہاں پڑھنے اور سیکھنے کے خواہشمند افراد کو عمر، اہلیت اور اہلیت کے معیار کی پابندیوں کو دور کر کے منصفانہ طریقے سے تعلیم دینا۔

3۔روایتی یونیورسٹیوں میں تعلیم مکمل نہ کرنے والے افراد کی طرف سے مکمل کیے گئے تعلیمی حصے کی قدر کو مدنظر رکھتے ہوئے اور اوپن یونیورسٹی کے دستیاب تعلیمی پروگرام (کریڈٹ ٹرانسفر سسٹم) میں مزید تعلیم کے لیے راہیں ہموار کرنا۔

4۔رسمی اور غیر رسمی تعلیم کے ساتھ ساتھ مختلف فنون لطیفہ کی نشوونما کے لیے معیاری تعلیم فراہم کرنا، افراد کو بدلتی ہوئی ٹیکنالوجی کے مطابق ڈھالنے کے لیے نئی ٹیکنالوجیز میں تربیت دینا، آرٹ کی روایت، ثقافتی ورثے کو محفوظ کرنا۔ ہندوستان اور خاص طور پر مہاراشٹر کی سماجی بیداری کے ساتھ ساتھ قومی یکجہتی اور انفرادیت کی اجتماعی ترقی کے حصول کے لیے ایک مختلف نصاب تیار کرنا۔

5۔حکومتی گرانٹس پر انحصار کرنے کی بجائے انتظامی اخراجات کے حوالے سے خود انحصاری پر زور دینا۔کمپیوٹرائزڈ الیکٹرانک آلات کے موثر استعمال کے ذریعے کفایت شعاری اور معیار پر مبنی آپریٹنگ سسٹم تیار کر کے نجی اور سرکاری اداروں کی مالی شراکت کی حوصلہ افزائی کرنا۔

2۔اسکول برائے انسانی وسماجی علوم کا تعارف

اسکول برائے انسانی وسماجی علوم میں انسانی اقدار کے ساتھ ساتھ انسان کے تخلیق کردہ فنون لطیفہ، ادب، تجارت، خاندان، ریاستی اداروں کی ساخت، فلسفہ اور تاریخ کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔اکیسویں صدی کے عالمی چیلنجز کا سامنا کرنا، ناخواندہ طبقہ کو خواندگی کی طرف مائل کرنا، تعلیم یافتہ سماج کی تشکیل اور تعلیمی وسائل کو ترقی دینا ہی اس اسکول کا نصب العین ہے، بلکہ یہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا کہ انفرادی ترقی پر زور دینا، فرد کی مجموعی ترقی کے لیے مددگار ہونا اور فرد کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا اس اسکول کے کورسز کی نمایاں خصوصیات ہیں۔

2.1 اسکول برائے انسانی وسماجی علوم کے مقاصد

1۔طلبا پر مبنی نصاب تیار کرنا۔

2۔فاصلاتی نظام تعلیم کے مطابق مطالعہ اور تدریس کے لچکدار طریقے اپنانا۔

3۔معاشرے کے ان نظر انداز طبقات تک تعلیم پہنچانا جو ابھی تک تعلیم تک نہیں پہنچ سکے۔

4۔طلبا کو انسانی اور سماجی علوم میں تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دینا۔

5۔سماج کی تشکیل میں جدید طریقۂ کار کو فروغ دینا۔

6۔فاصلاتی تعلیم کے ذریعے عام آدمی تک رسائی اور عوامی یونیورسٹی بنانے میں مدد کرنا۔

2.2 اسکول برائے انسانی وسماجی علوم کی نمایاں خصوصیات

1۔دنیا بھر کی مختلف ثقافتیں، قومی ریاستوں کی تشکیل، روایات کی تاریخ کے علاوہ سرٹیفکٹ، ڈپلومہ، ڈگری، ماسٹر ڈگری اور پی ایچ ڈی کورسز شامل ہیں۔

2۔آزادی، مساوات، بھائی چارے، انسانی حقوق وغیرہ کی اقدار کے ساتھ ساتھ عالمی فلاحی تنظیموں کے کام جیسے ماحولیاتی تحریکیں، انسانی ترقی کا اشاریہ، پائیدار ترقی کے اہداف وغیرہ۔

3۔خواتین کو بااختیار بنانا، پسماندہ افراد کی شناخت کی جدوجہد، زبانوں، مذاہب، خطوں کے تنوع میں اتحاد کے لیے بنائے گئے ماڈل خیالات کو شامل کرنا۔

4۔کورسز میں عالمگیریت اور مقامی ترقی کے انضمام جیسے مواد کے مختلف تصورات کو شامل کرنا۔

5۔لائبریری اور انفارمیشن سائنس، جرنلزم اور ماس کمیونیکیشن، گاندھیائی فلسفہ، انسانی حقوق، صارفین کے تحفظ جیسے خصوصی مضامین پر علاحدہ کورسز۔

6۔نظریہ اور عمل کو یکجا کرنے والے اپلائیڈ کورسز۔

7۔غیر روایتی کورسز جو فرد کی تخلیقی صلاحیتوں اور تخیل کو وسعت دیتے ہیں۔

8۔ایسے کورسز جو شخصیت کی نشوونما اور پیشہ ورانہ کامیابی کے لیے تکمیلی مہارتوں کی گنجائش فراہم کرتے ہیں۔

9۔خود آموزی کے لیے جدید مہارتیں پیدا کرنا۔

10۔بنیادی کورسز میں مختلف تصورات کی وضاحت پر زور دینا۔

11۔خود آموزی کے لیے نصابی کتب، تفویضات، فیلڈ ورک، پروجیکٹ اسٹڈی، ویب اور اکیڈمک سپورٹ کے ذریعے طلبا کی رہنمائی کرنا۔

12۔طلبا کو ان کی دلچسپی کے مطابق مضامین کے انتخاب میں آزادی دینا۔

3۔مطالعہ کے طریقۂ کار

تعلیم کا خواہش مند ہر امیدوار اپنے مستقبل کے حصول کے لیے کالج یا یونیورسٹی جا کر تعلیم حاصل کرنے کا متحمل نہیں ہوسکتا۔فاصلاتی نظام تعلیم ہی وہ واحد ذریعہ ہے جو امیدوار کو اپنے روزمرہ اور پیشہ ورانہ کام کے ساتھ اپنی تعلیمی لیاقت میں اضافہ کرنے کے مواقع فراہم کراتا ہے۔علاوہ ازیں سماج کے پسماندہ طبقات اور تعلیم سے محروم افراد کو گھر بیٹھے تعلیم حاصل کرنے کی سہولیات کے لیے یونیورسٹی نے ایم۔اے کے نصاب کو روایتی طرز پر جوڑنے کی کوشش کی گئی ہے۔

اس طریقۂ تعلیم میں نہ صرف طلبا کو نصابی تعلیم دی جاتی ہے بلکہ داخلہ فیس میں ہی نصابی کتب کا سیٹ بھی دیا جاتا ہے۔یہ خود آموزی کی کتابیں دیگر نصابی کتابوں سے مختلف ہیں۔ان کتابوں میں مضمون کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔مختلف تصاویر اور گراف کے ذریعے مضامین کو آسانی سے سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ طلبا کو سمجھنے اور ذہن نشیں کرنے میں دشواری نہ ہو۔کتاب کے ہر صفحہ کے دونوں جانب حاشیہ چھوڑا گیا ہے تاکہ طلبا دوران مطالعہ اہم نکات یا نوٹس تحریر کرسکیں۔سبق کے اختتام پر سوالات دیے گئے ہیں تاکہ سبق کا مطالعہ کرتے وقت ان سوالات کے جوابات تلاش کرنے کے بعد طلبا خود اپنی معلومات کی جانچ کرسکیں۔

طالب علم اپنی سہولت کے مطابق اسٹڈی سینٹر کا انتخاب کرسکتا ہے۔اسٹڈی سینٹر پر طلبا کی مشاورتی کلاسز عام طور پر چھٹی کے دنوں میں منعقد کی جاتی ہیں۔ہر مضمون کے ماہر اساتذہ کے ذریعہ طلبا کی رہنمائی کی جاتی ہے۔مشاورتی کلاسز میں صرف لیکچرز نہیں ہوتے بلکہ طلبا اپنے تعلیمی مسائل اور مشکل مضامین پر تبادلۂ خیال بھی کرسکتے ہیں۔داخلی قدر پیمائی کے ذریعے طلبا کی تعلیمی ترقی کی جانچ بھی ہوتی ہے۔اس لیے اسٹڈی سینٹر کی مشاورتی کلاسز میں حاضری ضروری ہوتی ہے۔طلبا اپنی روزمرہ اور پیشہ ورانہ مصروفیات کے باوجود پڑھائی کے مندرجہ بالا طریقۂ کار کا فائدہ اٹھا کر تعلیمی میدان میں چھٹیوں کا منصوبہ بند طریقے سے استعمال کرسکتے ہیں

طلباء کو چاہیے کہ وہ مندرجہ بالا تمام مطالعاتی سہولیات کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں اور اپنا مطالعہ کا طریقہ خود تیار کریں۔مطالعہ کے لیے جو وقت آپ کے پاس ہے اس پر غور کریں اور اس وقت کو منصوبہ بند طریقے سے استعمال کریں۔صرف ریڈنگ کے ذریعے کیا جانے والا مطالعہ حقیقی مطالعہ نہیں ہے بلکہ اس موضوع کا واضح اور فہم ہونا اور اسے صحیح جگہ پر استعمال کرنے کے قابل ہونا ہی اچھے مطالعہ کا حاصل ہے۔

3.1 کریڈٹس

فاصلاتی نظام تعلیم میں، مطالعہ کے اوقات کو' کریڈٹ' کے لحاظ سے ناپا جاتا ہے۔تقریباً30 سے35 گھنٹے کے مطالعے کو1 کریڈٹ کے برابر تصور کیا جاتا ہے۔طلبا کو عام طور پر ایک کریڈٹ کے مطالعہ کرنے کے لیے 30 سے 35 گھنٹے کا وقت درکار ہوتا ہے۔ان مطالعاتی اوقات میں نصابی کتابیں پڑھنا،نوٹ لینا،عکاسی کرنا،کورس سے متعلق آڈیو ویژول ٹیپ دیکھنا،انٹرنیٹ پر متن پڑھنا،مشاورتی کلاسز میں رہنمائی لینا، بحث کرنا،سوال و جواب لکھنا وغیرہ شامل ہیں۔طلبا کو ماسٹر ڈگری (ایم۔اے) سال دوم کا میں کامیاب ہونے کے لیے جملہ 8 کورسز کے 32 کریڈٹس مکمل کرنے ہوں گے۔

3.2مطالعاتی مواد

ایم۔اے(M44)سال دوم میں رجسٹریشن کرنے والے تمام طلبا نصابی کتب کے لیے اپنے متعلقہ اسٹڈی سینٹر کے کوآرڈی نیٹر سے رابطہ کریں یا دے گئے کسی ایک ای میل پر اپنی مکمل تفصیلات بھیج سافٹ کاپی کی شکل میں نصابی کتب حاصل کر سکتے ہیں۔

dir_shu@ycmou.digitaluniversity.ac / urdu.shu@ycmou.ac.in

4۔ ایم۔اے اردو پروگرام

اسکول برائے انسانی وسماجی علوم نے اپنی ڈگری کی تعلیم مکمل کرنے والے طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے مزید مواقع فراہم کرنے کے لیے مختلف پوسٹ گریجویٹ ڈگری پروگرام تیار کیے ہیں۔قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق اردو زبان وادب میں ماسٹر ڈگری پروگرام شروع کر دیا گیا ہے۔

نصاب کو وقت کے مطابق روزگار کے مواقع کو مدنظر رکھتے ہوئے طلبا کو مختلف مہارتیں حاصل کرنے کے قابل بنانے کے مقصد سے ڈیزائن کیا گیا ہے۔نظریہ اور اطلاق کے لحاظ سے یہ کورس طلبا کے لیے ان کی مستقبل کی زندگی میں مفید اور کارآمد ثابت ہوگا۔دیگر سماجی علوم کے مقابلے میں دنیا بھر کی تقریباً تمام یونیورسٹیوں میں اردو کو ایک الگ مضمون کے طور پر پڑھایا جاتا ہے۔

اردو ہمارے ملک کی ایک بڑی رابطے کی زبان ہے۔ریاست مہاراشٹر میں اس زبان کے بولنے، سمجھنے اور پڑھنے والوں کی کثیر تعداد رہتی ہے۔ اردو کی اسی آبادی کو مرکز نگاہ میں رکھ کر یونیورسٹی نے بی۔اے اردو فاصلاتی نظام کے تحت گزشتہ کئی برسوں سے ریاست کے طول وعرض کی اردو آبادی کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔عالمگیریت کے اس دور میں اردو زبان تبدیلیوں سے گزر رہی ہے۔حکومتی امور کے علاوہ زندگی کے دیگر شعبۂ جات میں اردو زبان شمولیت ناگزیر ہے۔نیز مختلف مسابقتی امتحانات میں اردو زبان کا انتخاب کیا جاسکتا ہے۔۔قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق یونیورسٹی کے ایم۔اے کے نصاب میں اردو زبان وادب کو خصوصی طور پر شامل کیا گیا ہے۔

4.1 ایم۔اے سال دوم

(M44) ایم۔اے سال دوم کا نصاب 8 کورس اور 32 کریڈٹس پر مشتمل ہے۔تیسرے سمیسٹر میں 16 کریڈٹس کے لیے چار کورسز اسی طرح چوتھے سمیسٹر کے لیے16 کریڈٹس کے لیے چار کورسز کا مطالعہ کرنا ہوگا،سارے کورسز لازمی ہوں گے۔

4.2 اہلیت کا معیار

یشونت راؤ چوان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی میں ایم۔اے اردو(M44) کے پہلے سال میں داخلہ لینے والے تمام طلبا

5 کورس کا دورانیہ

5.1 ڈگریوں کی تفصیلات کے UGC نوٹیفکیشن، 2014 اور UGC (ODL &Programs OLProgrammes) ریگولیشن، 2020 کے مطابق، اگرچہ ماسٹر ڈگری (M.A.) کورس دو سال کا ہے لیکن اسے چار سال تک مکمل کرنے کی اجازت ہے۔

فاصلاتی نظام تعلیم میں مطالعہ کی مدت کے حوالے سے لچکدار پالیسی رکھی گئی ہے کیونکہ طلبا اپنے روزمرہ اور پیشہ وارانہ زندگی میں مصروفیات کے باوجود تعلیم حاصل کرتے ہیں لہٰذا اگر کسی وجوہات کے بنا پر پڑھائی مکمل نہیں ہوئی ہے تو سال کے آخر کا امتحان ایک ہی وقت میں دینا لازمی نہیں ہے۔ چونکہ امتحان کا موقع سال میں دو بار دستیاب ہوتا ہے، اس لیے طالب علم اپنے مناسب وقت پر امتحان دے سکتا ہے۔ اگر آپ سال اول کے تمام کورسز میں ناکام ہو جاتے ہیں تو آپ کو دوسرے سال میں داخلہ دیا جائے گا۔ لیکن یونیورسٹی کے قوانین کے مطابق آپ سال اول کے لیے امتحانی درخواست فارم بھر کر امتحان دے سکتے ہیں۔

5.2 ذریعۂ تعلیم

ایم۔اے اردو پروگرام کے تمام کورسز کی نصابی کتابیں، مشاورتی کلاسز میں رہنمائی، تفویضات، کلاس ٹیسٹ اور فائنل امتحان کے سوالیہ پرچے صرف اردو زبان میں ہی رہیں گے۔

5.3 ایم۔اے سال دوم کورس فیس

نمبر شمار	فیس کی تفصیلات	روپے
01	پراسپکٹس فیس (Prospectus Fees)	50.00
02	تعلیمی فیس (Tution Fees)	3,040.00
03	رجسٹریشن فیس (Registration Fees)	200.00
04	ای۔سودھا فیس (E-Suvidha Fee)	70.00
05	لائبریری (Library Fees)	10.00
06	ڈی۔ایس۔ڈبلیو فیس (DSW Fee)	50.00
07	چانسلر آفس پروگرام فیس (Chancellor's office Event Fees)	38.00
08	کھیل کود فیس (Sports Fee)	50.00
09	سنواد میگزین (Sanwad Magazine Fees)	10.00
10	اسٹوڈنٹ انشورنس فیس (Student Insurane Fees)	20.00
11	نیشنل سروس اسکیم فیس (National Service Scheme Fees)	10.00
12	ڈیزاسٹر مینجمنٹ فیس (Disaster Management Fee)	10.00
13	اسٹڈی سینٹر فیس (LSC Fees)	2,000.00
14	امتحانی فیس (Exam Fees)	1,600.00
15	کنووکیشن فیس (Convocation Fees)	450.00
16	سابق طلبا اسوسی ایشن فیس (Alumni Association Fee)	10.00
7,618.00	**Total (Rupees SevenThousand Six Hundred Eighteen Only)**	

☆ کورس فیس کے متعلق ہدایات

درخواست دہندہ کے لیے لازمی ہے کہ وہ اس کورس کی داخلہ فیس ادا کرے جس میں وہ داخلہ لے رہا ہے جیسا کہ پراسپیکٹس میں بتایا گیا ہے۔ اس فیس میں اسٹوڈنٹ اسٹڈی سینٹر کی فیس شامل ہے۔اس لیے اسٹوڈنٹ اسٹڈی سنٹر میں کوئی علیحدہ/اضافی فیس ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔فیس ادائیگی کی ہدایات کے مطابق درخواست فارم کے بعد دیے گئے لنک سے اوپر آن لائن ادائیگی کے لیے گیٹ وے کا استعمال کرتے ہوئے کریڈٹ/ڈیبٹ کارڈ/یو پی آئی/نیٹ بینکنگ کے ذریعے فیس کی ادائیگی کی جانی ہے۔دیے گئے لنک کے علاوہ کسی دوسری لنک پر ادا کی گئی فیس پر غور نہیں کیا جائے گا۔اس لیے اس کی تمام تر ذمہ داری درخواست گزار کی رہے گی۔

آپ کو آن لائن داخلہ کے طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے ایم۔اے سال دوم میں داخلے کی تصدیق کرنی ہوگی۔اس کے لیے آپ کو اپنے منتخب کردہ اسٹڈی اسنٹر سے رابطے میں رہنا چاہیے۔

5 ایم۔اے سال دوم کے کورسز کی تفصیلات

☆ سال دوم تیسرا سمیسٹر

Third Semester				
S. N.	**Course Title and Books Name**	**Course Code**	**Nature**	**Credit Point**
01	**اردو قصیدہ** کتاب اول: قصیدے کا فن اور تعارف کتاب دوم: اردو قصیدہ : دکن میں کتاب سوم: اردو قصیدہ شمالی ہند میں کتاب چہارم: اردو کے اہم قصیدے	MUR301	Mandatory لازمی	04
02	**اردو مرثیہ** کتاب اول : مرثیہ : فن اور تعارف کتاب دوم :اردو مرثیے کی روایت کتاب سوم: اردو کے اہم مرثیہ نگار کتاب چہارم :اردو کے اہم مرثیے	MUR302	Mandatory لازمی	04
03	**غیر افسانوی نثر** کتاب اول : سوانح اور خودنوشت سوانح کتاب دوم :سفرنامہ اور مکاتیب کتاب سوم :خاکہ اور انشائیہ کتاب چہارم : روزنامچہ اور رپورتاژ	MUR303	Mandatory لازمی	04
04	**ذرائع ابلاغ اور ترجمہ نگاری** کتاب اول: ذرائع ابلاغ : تعارف اور روایت کتاب دوم: پرنٹ میڈیا کتاب سوم: الکٹرانک میڈیا کتاب چہارم: ترجمہ نگاری	MUR304	Mandatory لازمی	04

☆☆☆

☆سال دوم چوتھا سمیسٹر

Fourth Semester				
S. N.	Course Title and Books Name	Course Code	Nature	Credit Point
01	**تنقید و تحقیق** کتاب اول: اردو تنقید کتاب دوم: تنقیدی نظریات کتاب سوم: اردو کے اہم ناقدین کتاب چہارم: اردو تحقیق	MUR401	**Mandatory** **لازمی**	04
02	**طنز و مزاح** کتاب اول: طنز و مزاح: تعارف اور روایت کتاب دوم: اردو شاعری میں طنز و مزاح کتاب سوم: اردو نثر میں طنز و مزاح کتاب چہارم: اردو کے اہم طنزیہ و مزاحیہ متون	MUR402	**Mandatory** **لازمی**	04
03	**تحریکات اور رجحانات** کتاب اول : تحریک اور رجحان کا تعارف کتاب دوم : علی گڑھ تحریک کتاب سوم : ترقی پسند تحریک کتاب چہارم : حلقۂ ارباب ذوق اور جدیدیت	MUR403	**Mandatory** **لازمی**	04
04	**خصوصی مطالعہ** کتاب اول : میر تقی میر کتاب دوم : مرزا غالب کتاب سوم : مولانا ابوالکلام آزاد کتاب چہارم : شمس الرحمٰن فاروقی	MUR404	**Mandatory** **لازمی**	04

☆☆

6۔ سال دوم کے تعین قدر کا طریقۂ کار

طلبا کے تعین قدر کا طریقۂ کار دو سطحوں پر کیا جائے گا۔ (سمسٹر: تحریری امتحان) اور داخلی تعین قدر (تفویضات)۔ کورس کے مارکنگ کا فارمیٹ بالترتیب 80 اور 20 کے تناسب میں ہوگا۔

داخلی تعین قدر

داخلی تعین قدر میں ہر کورس کے لیے ایک تفویضات شامل ہیں جو پانچ پانچ نمبر کے چار سولات جملہ 20 نمبرات پر مشتمل ہوگا۔ تفویضات میں کامیاب ہونے کے لیے 40 فیصد نمبر حاصل کرنا لازمی ہے۔ جس کے سولات یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.ycmou.ac.in یا http://ycmou.digitaluniversity.ac پر دستیاب کرائے جائیں گے۔ طلبا کو چاہیے کہ وہ اسٹوڈنٹ ہیلپ سینٹر کی مدد سے تفویضات کے سوالات حاصل کریں یا انہیں خود ڈاؤن لوڈ کریں۔ تفویضات جمع کرنے کے لیے یونیورسٹی کی ہدایات پر عمل کریں۔

حتمی تعین قدر

ایم۔اے سال دوم کا سالانہ امتحان میں ایک کورس کا سوالیہ پرچہ 80 نمبروں پر مشتمل ہوگا۔جس میں کامیاب ہونے کے لیے 40 فیصد نمبرات حاصل کرنا لازمی ہے۔ایک کورس کے سوالیہ پرچے میں 20-20 نمبرات کے چار لازمی سوالات پوچھے جائیں گے۔ ہر سوالات کے تحت پانچ ضمنی سوالات ہوں گے جس میں چار ضمنی سوالات حل کرنا لازمی ہوگا۔تفویضات اور سالانہ امتحان میں حاصل شدہ نمبروں کو علاحدہ طور پر مارکس شیٹ (UA) میں ظاہر کیا جائے گا۔

7۔ اکیڈمک بینک آف کریڈٹس: آئی ڈی بنانے کا طریقہ

قومی تعلیمی پالیسی، 2020 کے مطابق آپ کے لیے اکیڈمک بینک آف کریڈٹس-ID بنانا لازمی ہے۔ آپ کو DigiLocker (NAD-ABC) پر حاصل کردہ سرٹیفکیٹ، ڈپلومہ، ڈگری کی معلومات درج کرنی ہوگی۔اس کے علاوہ دیگر کورسز کا کریڈٹ ٹرانسفر نہیں کیا جاسکتا۔آپ کو پورٹل https://www.abc.gov.in پر اکیڈمک بینک آف کریڈٹس-ID رجسٹر کرنا چاہیے یا یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.ycmou.ac.in پ رجانا چاہیے۔ویب سائٹ پر اسٹوڈنٹ زون کے لنک پر کلک کریں۔اکیڈمک بینک آف کریڈٹ-آئی ڈی بنانے کے حوالے سے پریزنٹیشن دیکھنے کے لیے یہاں کی فہرست سے اکیڈمک بینک آف کریڈٹ پر کلک کریں اور اسی کے مطابق اپنا ABC ID بنائیں۔

8۔ ریجنل سینٹرس

1-امراوتی:

یشونت راؤ چوہان مہاراشٹرا اوپن یونیورسٹی کا امراوتی ریجنل سینٹر
وی۔ایم۔وی سے ولگاوں روڈ
پوسٹ وی۔ایم۔وی، امراوتی۔444604
فون نمبر 2531444(0721)
فیکس 2531445

2-اورنگ آباد:

یشونت راؤ چوہان مہاراشٹرا اوپن یونیورسٹی کا اورنگ آباد
ریجنل سینٹر، سروے نمبر 41
ملیٹری اسکول کے ہاسٹل کے پاس
نندن ون کالونی، چھاونی، اورنگ آباد
اورنگ آباد۔431002
فون نمبر 2371066/2371077(0240)
فیکس 2371088(0240)

3- ممبئی:

یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی کا ممبئی ریجنل سینٹر
جگن ناتھ شنکر سیٹھ، مہانگر پالیکا کی مراٹھی اسکول،
دوسری منزل، فرییئر برج (شمال)
ناناچوک گرینڈ روڈ، (مغرب)۔ممبئی
ممبئی۔400004
فون نمبر23874186(022)
فیکس23826135

4- ناگپور:

یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی کا ناگپور ریجنل سینٹر
راو بہادر ڈی، لکشمی نارائن بنگلہ، یونیورسٹی کھیل کا میدان
لا کالج کیمپس، روی نگر چوک، ناگپور
ناگپور۔440001
فون نمبر2553724(0712)
فیکس2553725

5-ناسک:

یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی کا ناسک ریجنل سینٹر
ناسک مہانگر پالیکا کی پرانی عمارت
دوسری منزل، نئی پنڈت کالونی، ناسک
ناسک۔422002
فون نمبر2317063(0253)
فیکس2576756

6-**پونے:**

یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی کا پونہ ریجنل سینٹر
شاہرانا بھاوسا ٹھے پرشالہ گرہ
مہانگر پالیکا اسکول نمبر۵ (گرلز)
654، سداشیو پیٹھ، کومٹھے کر مارگ، پونہ
پونہ۔411030
فون نمبر24491107(020)
فیکس24457914

7- کولہاپور:

یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی کا کولہاپور ریجنل سینٹر
شیواجی یونیورسٹی کیمپس، پوسٹ آفس کے پاس،
ویدیا نگر، کولہاپور
کولہاپور۔416004
فون نمبر2607022(0231)
فیکس2607023

8- ناندیڑ

یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی کا ناندیڑ ریجنل سینٹر
سوامی رامانند تیرتھ مراٹھواڑہ یونیورسٹی، کیمپس
یونیورسٹی کھیل کی عمارت، ناندیڑ
ناندیڑ۔421606
فون نمبر229940(02462)
فیکس229950

9۔ رابطے کے لیے خصوصی ہدایات

(الف) داخلہ کی درخواست بھرنے سے متعلق ہدایات

1۔ داخلہ کی درخواست بھرنے سے پہلے یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر دستیاب معلوماتی کتابچہ پڑھیں۔

2۔ ایک طالب علم کو داخلہ لینے سے پہلے یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر رجسٹر کر کے اپنا پروفائل بنانا ہوگا۔ اس کے لیے اپنا موبائل نمبر (ترجیحی طور پر واٹس ایپ) اور فعال ای میل آئی ڈی رجسٹر کریں۔

3۔ آپ کو داخلہ فارم خود بھرنا ہوگا، تصویر اور دستخط اپ لوڈ کرنا ہوگی۔ براہ کرم بروشر میں دی گئی معلومات اور یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر بھی پڑھیں۔

(1. ویب سائٹ– پریزنٹیشن 2. رجسٹریشن پیج لنک)

4۔ آن لائن درخواست فارم بھرتے وقت سرٹیفکیٹ کی کاپی کے ساتھ ساتھ آخری تعلیمی قابلیت سے متعلق مارکس کارڈ کی کاپیاں بھی اپ لوڈ کرنی ہوں گی۔

5۔ داخلہ فارم میں دی گئی معلومات کو احتیاط سے بھرنا چاہیے۔ ایک بار جمع کرائی گئی درخواست کو بعد میں تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔

(ب) طلباء کی امدادی مرکز سے متعلق ہدایات

1۔ داخلہ کی آخری تاریخ کے بعد مشاورتی کلاسز کب شروع ہوں گے اس بارے میں شیڈول چیک کرنے کے لیے طلبا اپنے متعلقہ سینٹر کے رابطے میں رہیں۔ شناختی کارڈ پر اسٹڈی سینٹر کے سربراہ کے دستخط اور مہر لگنی چاہیے۔ مشاورتی کلاسز کے وقت اور امتحان کے وقت شناختی کارڈ ساتھ رکھنا ضروری ہے۔

2۔ یونیورسٹی یونیورسٹی کے قائم کردہ اسٹڈی سینٹر کے علاوہ کسی بھی پرائیویٹ اداروں یا ٹیوشن کلاسز کو تسلیم نہیں کرتی، یونیورسٹی ایسے اداروں یا 'کلاسز' میں داخلہ یا اضافی فیس کی ادائیگی کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگی۔

3۔ فائنل امتحان یونیورسٹی کے مقرر کردہ اسٹڈی سینٹر پر ہوتا ہے، اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔

4۔داخلی تعین قدر کے لیے ہوتفویضات کے سوالات یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔تفویضات کومقررہ وقت پر یونیورسٹی کی ہدایات کے مطابق آن لائن اپلوڈ کریں۔اس بارے میں مزید معلومات کے لیے متعلقہ کورس کے کاونسلر سے رہنمائی حاصل کریں۔

5۔اگر کسی اسٹڈی سینٹر میں طلبہ کی تعداد بہت کم ہے تو ایسے سینٹر کے طلبہ کو مشاورتی کلاسز اور امتحان کے لیے قریبی سینٹر میں منتقل کر دیا جائے گا۔

6۔طلبا کو اسی نام سے سرٹیفکیٹ یا ڈگری دی جائے گی جس پروگرام میں انھوں نے داخلہ لیا ہے۔ اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔نام کی تبدیلی کی صورت میں گزٹ کی کاپی لازمی ہے۔

7۔یونیورسٹی سے حاصل کردہ مارکس شیٹ اور ڈگری سرٹیفکیٹ کے گم ہونے کی صورت میں، یونیورسٹی کے قواعد کے مطابق مقررہ فیس 600/- روپے (چھ سو روپے) ادا کر کے سیکنڈری کاپی کی درخواست کی جاسکتی ہے۔اس کے لیے بھی روپے۔100 بانڈ پیپر پر خود اعلان کردہ حلف نامہ جمع کرانے کی ضرورت ہوگی۔

8۔طلباء کو داخلہ،تفویضات،امتحان، دوبارہ امتحان وغیرہ کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیے وقتاً فوقتاً یونیورسٹی کی ویب سائٹ وزٹ کرنا چاہیے۔اسٹڈی سینٹر کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہنا آپ کے لیے کارآمد ہوگا۔

(ج) یونیورسٹی کا صدر دفتر

یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی

گیان گنگوتری کیمپس،گنگاپور دھرن کے پاس، ناسک

فون نمبر:(0253)2230227,2331715,231714

طلبہ کو یونیورسٹی کے لیے اشوک استمبھ ، بس اسٹاپ سے صبح 9:30 سے شام 5 بجے تک بس کی سہولیات دستیاب ہے۔ اشوک استمبھ مرکزی بس اسٹینڈ (قدیم سی۔بی۔ایس) کے قریب ہے۔

یونیورسٹی اور علاقائی (ریجنل) مراکز کے دفتر کے اوقات درج ذیل ہیں۔

صبح 10:00 سے شام 5:45 بجے تک۔(دوپہر 1:30 سے 2:00 بجے کا وقفہ)

ہر اتوار اور ہر مہینے کے پہلے اور تیسرے سنیچر اور سرکاری چھٹیوں کے دنوں میں مندرجہ بالا دفاتر بند رہیں گے۔

مختلف شعبوں کے لیے رابطہ کریں:

1-معلوماتی کتابچہ،داخلہ فارم،اسٹڈی سینٹر کے لیے

نصاب کوآرڈی نیٹر،طلبہ فلاحی شعبہ

فون نمبر-0253-2230106

علاقائی رریجنل ڈائرکٹر،علاقائی مرکز

2-نصاب (مضامین) کے لیے

ڈائرکٹر آف انسانی وسماجی علوم

فون نمبر-0253-2231475

Email : dir_shu@ycmou.digitaluniversity.ac

3-رجسٹریشن، رجسٹریشن نمبر، پتے میں تبدیلی، سینٹر میں تبدیلی کے لیے

نائب رجسٹرار شعبۂ اندراج

فون نمبر-0253-2230118

Email : nondani@ycmou.digitaluniversity.ac

4-امتحان، امتحانی فارم، امتحانی سیٹ نمبر، نتیجہ، ڈگری سرٹیفکیٹ وغیرہ کے لیے

نائب رجسٹرار، شعبۂ امتحان، یونٹ 1

فون نمبر-0253-2230716

Email : coe@ycmou.digitaluniversity.ac

5-نصابی مواد، کتابیں، ورک بک، آڈیو ویڈیو فلم، شناختی کارڈ وغیرہ کے لیے

گودام آفسر، آؤٹ ورڈ ڈپارٹمنٹ

فون نمبر 0253-2230107

6-اسکالرشپ کے لیے:

اسکالرشپ ڈپارٹمنٹ

یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی ناسک

فون نمبر 0253-2230050

Email : scholarship@ycmou.digitaluniversity.ac

7۔متعلقہ اسٹڈی سینٹر کے لیے خصوصی ہدایات

☆ طلبا کو حتمی تحریری امتحان سے قبل متعلقہ مطالعہ کے مرکز سے جس کورس میں وہ داخلہ لے رہے ہیں اس کا پرنٹ شدہ خود مطالعہ مواد اپنے ساتھ رکھیں۔ براہ کرم نوٹ کریں کہ امتحان کے بعد پرنٹ شدہ خود مطالعہ مواد پر آپ کا کوئی حق نہیں ہوگا۔

☆ پورے مہاراشٹر کے کسی کورس میں 20 سے کم طلبا کے داخلے کی صورت میں، یونیورسٹی تعلیمی سال 2025-26 میں اس طرح کے کورس کو معطل کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔اس صورت میں متعلقہ کورس کے داخلہ لینے والے طلبا کی پوری فیس واپس کردی جائے گی۔

☆ کسی بھی پروگرام (پوری ریاست مہاراشٹر سے) میں 20 سے کم داخلوں کی صورت میں، یونیورسٹی کو تعلیمی سال 2025-26 میں پروگرام کو روکنے کا حق حاصل ہوگا۔ایسی صورت میں، پروگرام فیس کے لیے سیکھنے والے کی طرف سے ادا کی گئی کل فیس واپس کردی جائے گی۔

10۔ضمیمہ

ضمیمہ 01۔طالب علم یا امیدوار کا قرار نامہ

یہ اقرار نامہ طالب علم یا امیدوار اور یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی کے مابین ہوگا۔طالب علم یا امیدوار کے Accept کے بٹن پر کلک کرتے ہی خود بخود ایک دو صفحات پر مشتمل اقرار نامہ جس کو دونوں فریقین نے قبول کیا ہے اور وہ قانونی طور پر تسلیم کیا جائے گا۔اس اقرار نامے میں امیدوار کی اصطلاح ان افراد کے لیے استعمال کی جاتی ہے جو مقررہ انداز میں یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی کے مقرر کردہ تعلیمی کورس میں داخلہ لے رہے ہوں۔

میں بطور امیدوار اسے قبول و تسلیم کرتا/کرتی ہوں:

1- میں نے پراسپیکٹس کے ساتھ ساتھ کمپیوٹر اسکرین پر موجود متن کا مطالعہ کیا ہے اور اس کے مطابق مناسب کاروائی کی ہے۔

2- میں نے اس بات کا تیقن کر لیا ہے کہ منتخب کیے گئے کورس کے لیے لیاقت رکھتا/رکھتی ہوں۔اگر فراہم معلومات کے مطابق وہ نااہل قرار پاتا/پاتی ہوں تو یونیورسٹی کو حق ہے کہ میرا داخلہ فوری طور پر منسوخ کر دیا جائے گا۔اور جمع کی ہوئی فیس کا کچھ حصہ یا مکمل فیس نہ واپس کی جائے۔

3- ہمیں نصابی کتب ای بکس، موبائل ایپ، آڈیو ویژول ٹیپ، آڈیو ٹیپ، سی ڈی یا انٹرنیٹ پر دستیاب ہونے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔مذکورہ صورتوں کے علاوہ کسی دوسری شکل میں نصابی کتب کا مطالبہ یا اصرار نہیں کریں گے۔

4- اگر وہ یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی کے تعلق سے کوئی شکایت یا درخواست دینا چاہتا ہے تو وہ یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی کے ذریعہ دستیاب کمپیوٹر سسٹم (یوزر آئی ڈی) کا استعمال کرتے ہوئے اپنی شکایت یا درخواست درج کروا سکتا ہے۔اس قسم کی شکایات یا درخواست پر کمپیوٹر سسٹم کا استعمال کرتے ہوئے درخواست کے اندراج کے 30 دنوں میں اس کا اثالہ کیا جائے گا۔

5- ہمیں یونیورسٹی کے کسی بھی طرح کے قوانین اور اس کی تبدیلیوں میں مداخلت کرنے کا حق نہیں ہوگا۔

6- پروگرام کے دوران یونیورسٹی میں رجسٹرڈ موبائل نمبر تبدیل نہیں کروں گا/کروں گی۔

7- میں یہ تسلیم کرتا ہوں/کرتی ہوں کہ رجسٹریشن کے وقت یونیورسٹی کو فراہم کی گئی معلومات (تصویر، موبائل نمبر، تاریخ پیدائش، پتہ وغیرہ) میں تبدیلی کے لیے یونیوسٹی مناسب فیس وصول کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

8- ہم نے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ حکومت سے اسکالرشپ ملنے پر یونیورسٹی کو فیس نہیں جمع کرنی ہوتی ہے۔اگر کسی بھی وجوہات کی بنا پر اسکالرشپ منظور نہیں ہوئی تو امتحان دینے سے روک دیا جائے گا اور اگر امتحان دے دیا ہے اس وقت تک نتیجہ محفوظ رکھا جائے گا جب تک کہ یونیورسٹی اپنی فیس وصول نہیں کر لیتی ہے۔

9- میں نے داخلے کے وقت اگر کوئی معلومات غلط یا نامکمل دی ہے تو میرا داخلہ منسوخ کر دیا جائے گا اگر یونیورسٹی کی جانب سے ہمیں کوئی ڈگری یا ڈپلومہ جاری کیا گیا ہے تو اس کی تصدیق کے بعد جاری کی گئی ڈگری یا ڈپلومہ کو کالعدم اور باطل قرار دیا جائے گا۔

10- میں باقاعدگی سے یونیورسٹی کی ویب سائٹ (ycmou.ac.in یا ycmou.digitaluniversity.ac) پر بروشرز، نصاب کی ای بکس، تفویضات کے سوالات، امتحان ہال کے ٹکٹ یا متعلقہ/مطلوبہ تعلیمی/انتظامی مواد/معلومات جو وقتاً فوقتاً اپلوڈ ہوتے ہیں ڈاؤن لوڈ کرنے کے ساتھ ساتھ یونیورسٹی کے نظم و ضبط کے ساتھ ساتھ نصاب کا مطالعہ کروں گا/کروں گی۔

11- ہمارا برتاؤ یونیورسٹی کے ایک مستحق طالب علم کی طرح ہوگا۔علاوہ ازیں میرا کوئی عمل ایسا نہیں ہوگا جو یونیورسٹی کے طالب علم کے موافق نہ ہو۔

ضمیمہ 2: غریب طلباء کی امدادی اسکیم کے ضوابط

1۔غریب طلبا کی مدد کے لیے اسکیم

2۔دائرہ کار

2.1 مذکورہ غریب ودیارتھی سہائے یوجنا یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی کے ایک سال سے زیادہ مدت کے تمام کورسز کے طلبا پر لاگو ہوگی۔

2.2 نابینا، معذور، بہرے اور گونگے طلبا کے لیے رعایت مینجمنٹ بورڈ کے فیصلے کے مطابق قابل ادائیگی ہوگی۔

2.3 یہ اسکیم معاشی طور پر کمزور طبقوں کے طلبا پر لاگو ہوگی۔

3۔اہلیت کا معیار

3.1 غریب ودیارتھی سہائے یوجنا کا فائدہ حاصل کرنے کے لیے سالانہ خاندانی آمدنی 1,00,000 سے زائد نہ ہو۔

3.2 تحصیلدار کا تصدیق شدہ آمدنی سرٹیفکٹ گزشتہ سال کا ہونا چاہیے۔

3.3 اسکیم کا فائدہ اٹھاتے ہوئے متعلقہ طالب علم کے لیے یہ ضروری ہوگا کہ وہ گزشتہ تعلیمی سال کا فائنل امتحان پاس کر چکا ہو۔

3.4 غریب طلبہ کی مدد کی اسکیم کے لیے اگر طالب علم نے پچھلے سال اس اسکیم کا فائدہ اٹھایا ہے تو مذکورہ طالب علم کو تمام مضامین میں پاس ہونا ضروری ہے۔

3.5 جو طالب علم اس اسکیم کے لیے اہل ہیں انھیں تعلیمی سال کے لیے کورس مکمل کرنا چاہیے جس کے لیے یشونت راؤ چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی کے ایک تسلیم شدہ اسٹڈی سینٹر سے اسکیم کا فائدہ دیا گیا تھا۔ اگر متعلقہ طالب علم کا داخلہ کورس سال مکمل ہونے سے پہلے کسی وجہ سے منسوخ ہو جاتا ہے تو متعلقہ طالب علم، اسٹڈی سینٹر اور ریجنل سینٹر کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ یونیورسٹی کی طرف سے فراہم کردہ رقم اور سرٹیفکیٹ یونیورسٹی کو واپس کرائیں۔

3.6 مذکورہ اسکیم کا فائدہ ان طلبا کو قابل ادائیگی نہیں ہے جنہوں نے ریاستی حکومت/مرکزی حکومت کے ساتھ اسکالرشپ کے لئے درخواست دی ہے۔

3.7 یہ اسکیم 3,000 روپے سے کم فیس والے کورسز کے لیے لاگو نہیں ہے۔

4۔اسکیم کے نشانات کے معیار کا طریقہ

4.1	اگر طالب علم شہری علاقے سے ہے۔	1 پوائنٹ
4.2	اگر طالب علم دیہی علاقے سے ہے۔	2 پوائنٹ
4.3	اگر طالب علم دور دراز کے علاقے سے ہے	3 پوائنٹ
4.4	اگر کسی سرکاری پروجیکٹ کے تحت جائیداد کا نقصان	2 پوائنٹ
4.5	اگر کھلاڑی ہیں (ڈویژنل/اسٹیٹ لیول)	4 پوائنٹ
4.6	آمدنی کی حد 35,000 روپے تک	3 پوائنٹ
4.7	آمدنی کی حد 70,000 روپے تک	2 پوائنٹ
4.8	آمدنی کی حد 1,00,000 روپے تک	1 پوائنٹ

5۔اسکیم کی رقم کا تعین

5.1 رقم کا تعین اسکیم کے لیے مقرر کردہ معیار کے مطابق حاصل کردہ نمبروں کی بنیاد پر اور تعلیم کی سطح کے مطابق طے شدہ رقم کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

5.2 ڈپلومہ کورس: 3,000 روپے۔ یا کورس کی فیس جو بھی کم ہو۔

5.3 ڈگری کورس: 5,000 روپے۔ یا کورس کی فیس جو بھی کم ہو۔

5.4 پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ کورس: 5,000 روپے۔ یا کورس کی فیس جو بھی کم ہو۔

5.5 پوسٹ گریجویٹ کورس: 7,000 روپے۔ یا کورس کی فیس جو بھی کم ہو۔

5.6 غریب طالب علم امداد فنڈ اسکیم کے لیے بجٹ کا انتظام اسی تعلیمی سال میں ریزرویشن ڈیپارٹمنٹ کرے گا۔

5.7اسکیم کی رقم کا مجوزہ ٹیبل:

نمبر شمار	کم از کم پوائنٹس	قابل ادا رقم%	ڈپلومہ	ڈگری/ پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ	پوسٹ گریجویٹ ڈگری
			Rs.3000/-	Rs. 5000/-	Rs. 7000/-
1	02	30	900	1500	2100
2	2 سے 05	50	1500	2500	3500
3	6 سے زیادہ	100	300	5000	7000

6۔غریب ودیارتھی سہائے یوجنا کے تحت امداد کے لیے درخواست جمع کرانے کا طریقہ کار

6.1 غریب ودیارتھی سہائے ندھی یوجنا کی درخواست کو مقررہ فارمیٹ میں ضروری معاون دستاویزات کے ساتھ اسٹڈی سینٹر کو دیے گئے وقت کے اندر جمع کرنا ضروری ہوگا۔

6.2 طالب علم کے ذریعہ جمع کرائے گئے مقررہ فارم میں درخواست پر اسٹڈی سینٹر کے سربراہ/کنوینر کے دستخط اور مہر موجود ہوگی۔

6.3 طالب علم کے دستخط اور نیشنلائزڈ بینک کی تفصیلات یعنی بینک کا نام، برانچ، اکاؤنٹ نمبر، IFSC کوڈ کو درخواست فارم میں حلف نامے پر درج کرنا ضروری ہے۔

6.4 اسٹڈی سینٹر کے سربراہ کو یہ جانچنا چاہیے کہ آیا پچھلے سال مذکورہ اسکیم کا فائدہ اٹھانے والے طلباء نے پچھلے سال کی مارک شیٹ کی شیڈو کاپی منسلک کی ہے اور یہ بھی کہ کیا انہوں نے پچھلے سال کا امتحان پاس کیا ہے۔

6.5 مطالعاتی مراکز کے سربراہ طلباء سے درخواستیں پُر کریں اور انہیں مقررہ وقت کے اندر ڈویژنل مراکز میں جمع کرائیں۔

6.6 سٹڈی سنٹر کی طرف سے ڈویژنل سنٹر کو جمع کرائی گئی درخواست کی جانچ ڈویژنل سنٹر کو مندرجہ بالا معیار کی بنیاد پر کی جانی چاہئے۔نیز، یونیورسٹی کی طرف سے دی گئی مقررہ شکل میں معلومات کو ایکسل شیٹ میں ہارڈ کاپی/ سافٹ کاپی میں تیار کیا جانا چاہیے۔

6.7 تعلیمی سال 2014-15 میں داخل ہونے والے طلباء کو پہلے کے اصول کے مطابق ناقص طالب علم امداد فراہم کی جائے گی۔

6.8 تعلیمی سال 2015-16 سے داخل ہونے والے طلباء کو نئے قواعد کی بنیاد پر غریب ودیارتھی سہائے یوجنا کی رقم فراہم کی جائے گی۔

6.9 ہر تعلیمی سال میں، مطالعاتی مراکز کو غریب طلبہ کی امدادی اسکیم کے لیے 15 اکتوبر تک درخواستیں جمع کرانی چاہئیں اور شعبہ جاتی مراکز مذکورہ درخواستیں اور معلومات ٹیبل میں 15 نومبر تک اسسٹنٹ رجسٹرار، رجسٹریشن روم کو جمع کرائیں۔

6.10 اہل طلباء کو اسکیم کے منظور شدہ فوائد کی حتمی فہرست جنوری میں یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر شائع کی جائے گی۔

ضمیمہ: 03یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی قرارداد(2004)

ज्ञान-विज्ञान विमुक्तये

विश्वविद्यालय अनुदान आयोग,
बहादुरशाह जाफर मार्ग,
नई दिल्ली-110 002
UNIVERSITY GRANTS COMMISSION
BAHADURSHAH ZAFAR MARG
NEW DELHI-110002

F1-52/2000(CPP-II) 5 MAY 2004

The Registrar / Director
Of all the Indian Universities
(Deemed, State, Central Universities /
Institutions of National importance)

Subject: Recognition of Degrees awarded by Open Universities.

Sir/Madam,

There are a number of open Universities in the country offering various degrees/diploma through themode of non-formal education. **The Open Universities have been established in the country by anAct of Parliament or State Legislature in accordance with the provisions contained in Section2(f) of University Grants Commission Act, 1956. These universities are, therefore, empoweredto award degrees in terms of Section 22(1) of the UGC Act, 1956.**

A circular was earlier issued vide UGC letter N.F.1-8/92(CPP) dated February, 1992 mentioning thatthe Certificate, Diplomas and Degrees awarded by Indira Gandhi National Open University are to betreated equivalent to the corresponding awards of the Universities in the country.

Attention is further invited to UGC circular No.F1-25/93(CPP-II) dated 28th July, 1993 (copyenclosed) for recognition of degrees and diplomas as well as transfer of credit for courses successfullycompleted by students between the two types of universities so that the mobility of students fromOpen University stream to traditional Universities is ensured without any difficulty.

The UGC has specified the nomenclature of degrees under Section 22(3) of the UGC Act, 1956 toensure mandatory requirements viz. minimum essential academic inputs required for awarding suchdegrees. A copy of Gazette Notification regarding specification of degrees issued vide No.1-52/97(CPPII)dated 31st January 2004 is enclosed. The details are also given in UGC Website: www.ugc.ac.in

May, I therefore request you to treat the Degrees / Diploma / Certificates awarded by the Open Universities in conformity with the UGC notification on Specification of Degrees asequivalent to the corresponding awards of the traditional Universities in the country.

Yours faithfully

(Dr. Mrs. Pankaj Mittal)
Joint Secretary.

Encl.: As Above

Copy to:

1. The Secretary, Government of India, Ministry of Human Resource Development, Department of Secondary Education and Higher Education, Shastri Bhavan, New Delhi-110001.
2. The Secretary, All Indian Council for Technical Education, I.G. Sports Complex, Indraprastha Estate, New Delhi
3. The Secretary, Association of Indian Universities (AIU), 16, Comrade Inderjit Gupta Marg, New Delhi -110002.
4. The Secretary, National Council for Teacher Education, I.G. Stadium, I. P. Estate, New Delhi-110002.
5. The Director of Distance Education Council, IGNOU Campus, Maidan Garhi, New Delhi-110068.
6. The Vice-Chancellor, Indira Gandhi National Open University, Maidan Garhi, New Delhi-110068.
7. The Vice-Chancellor, Dr. B. R. Ambedkar Open University, Road, No. 46, Jubilee Hills, Hyderabad (AP)
8. The Vice-Chancellor, Nalanda Open University, West Gandhi Maidan, Patna-800001 (Bihar)
9. The Vice-Chancellor, Dr. Babasaheb Ambedkar Open University, Shahigaug, Ahmedabad-380003 (Gujarat)
10. The Vice-Chancellor, Karnataka State Open University, Manasagangotri, Mysore-570006 (Karnataka)
11. The Vice-Chancellor, Yashwantrao Chavan Maharashtra Open University, Nashik-422222 (Maharashtra)
12. The Vice-Chancellor, Kota Open University, Vardhaman Mahaveer Open University, Kota-324010 (Rajasthan)
13. The Vice-Chancellor, Netaji Subhash Open University, Kolkata-700020 (West Bengal)
14. The Vice-Chancellor, Madhya Pradesh Bhoj (Open) University, Bhopal-462016 (M.P.)

(V.K. Jaiswal)
Under Secretary

ज्ञानगंगा घरोघरी

मुक्त विद्यापीठाच्या पदव्यांना समकक्षता व शासनमान्यता

(१) अन्य विद्यापीठांच्या पदवीशी समकक्षता

मा. शिक्षण संचालक (उच्च शिक्षण) महाराष्ट्र राज्य यांच्या पत्र क्र. समक (उ. शि.)/१०९४/३२८६१/मवि-१, दि. ३० ऑक्टोबर १९९५ च्या पत्रान्वये 'केंद्रीय किंवा राज्य विधिमंडळाने अधिनियमाद्वारे भारतातील विद्यापीठाने दिलेली पदवी/पदविका आणि संसदेने अधिनियमाद्वारे इतर शैक्षणिक संस्था प्रस्तावित केलेल्या आहेत किंवा विद्यापीठ अनुदान आयोग अधिनियम (१९५६) मधील कलम क्र. ३ अन्वये मानीव विद्यापीठे घोषित केली आहेत अशांच्या बाबतीत पदवी किंवा पदविका मान्यता देण्याबाबतचे औपचारिक आदेश विद्यापीठाने काढण्याची आवश्यकता नाही'.

यशवंतराव चव्हाण महाराष्ट्र मुक्त विद्यापीठ हे महाराष्ट्र राज्याच्या विधिमंडळाने अधिनियमाद्वारे (कायदा क्र. २०/१९८९) स्थापन केलेले विद्यापीठ असून त्यास विद्यापीठ अनुदान आयोगाचीही मान्यता आहे. **त्यामुळे या विद्यापीठाची पदवी इतर विद्यापीठांच्या पदवीशी समकक्ष आहे.**

(२ (विद्यापीठ अनुदान आयोगाची मान्यता

अनुदान आयोगाची मान्यता

विद्यापीठ अनुदान आयोग, नवी दिल्ली यांनी त्यांचे पत्र क्र. F/S-15/89 (CPP-I) दि. ८ डिसेंबर १९९२ नुसार विद्यापीठ अनुदान आयोगाच्या १९५६ च्या कायद्यातील कलम १२-बी अन्वये यशवंतराव चव्हाण महाराष्ट्र मुक्त विद्यापीठास मान्यता दिली आहे.

(३) महाराष्ट्र लोकसेवा आयोगाची मान्यता

उपसचिव व परीक्षा नियंत्रक, महाराष्ट्र लोकसेवा आयोग, मुंबई यांच्या पत्र क्र. १४७७ (१७/१९९४/कक्ष) **दि. १७ फेब्रुवारी १९९४ च्या पत्रातील मान्यतेसंबंधीचा मजकूर - 'यशवंतराव चव्हाण महाराष्ट्र मुक्त विद्यापीठ हे संविधिमान्य (Statutory) असल्यामुळे आपल्या विद्यापीठाच्या पदवीधर विद्यार्थ्यांकडून आलेले अर्ज देखील इतर मान्यताप्राप्त विद्यापीठांच्या पदवीधर उमेदवारांकडून आलेल्या अर्जांप्रमाणेच आयोगाकडून विचारात घेतले जातील.**

मुक्त विद्यापीठाच्या पदवी पदविकांना/ महाराष्ट्र शासन मान्यता

विद्यापीठ अनुदान आयोगाने मान्यता दिलेली विद्यापीठे राज्य सेवेतील पदासांठी पदवी/पदविकास मान्यता

महाराष्ट्र शासन

सामान्य प्रशासन विभाग

शासन निर्णय : क्रमांक आरजीडी-१३९४/ . . २१/९४/१३,मंत्रालय, मुंबई४०००३२, दिनांक ८ मार्च १९९५

वाचा : (१) सामान्य प्रशासन विभाग, शासन निर्णय क्रमांक आरजीडी-१०६१/१८९६७/११४ - जे दिनांक २१ ऑगस्ट १९६९

शासन निर्णय :

महाराष्ट्र लोक सेवा आयोगाशी विचार विनिमय करून उपरोक्त दिनांक २१ ऑगस्ट १९६९ च्या आदेशाद्वारे असा निर्णय घेण्यात आला होता की, केंद्र अथवा राज्य विधिमंडळाच्या अधिनियमाद्वारे स्थापित झालेली विद्यापीठे, संसदेच्या अधिनियमाद्वारे स्थापन झालेल्या इतर शैक्षणिक संस्था, किंवा विद्यापीठ अनुदान आयोग अधिनियम, १९५६ च्या अंतर्गत भाग ३ अन्वये जाहीर झालेली मानवी विद्यापीठे यांनी प्रदान केलेल्या पदव्या / पदविका तसेच भारतीय वैद्यकीय मंडळ अधिनियम, १९५६ च्या परिशिष्टांध्ये अंतर्भूत केलेल्या वैद्यकीय व संलग्न विषयामधील पदव्या यांना शासकीय महाविद्यालयातील अध्यापकीय पदे वगळता, राज्यातील सेवा व पदांवरील भरतीसाठी आपोआप मान्यता प्राप्त झाली असल्याचे समजण्यात यावे.

(२) सदर आदेशासोबत विद्यापीठ अनुदान आयोगाने मान्यता दिलेल्या वैधानिक विद्यापीठे व संस्थांची यादी जोडण्यात आली होती. आयोग मान्यताप्राप्त विद्यापीठे व संस्था यांची अद्ययावत यादी आता या आदेशासोबत जोडण्यात आली आहे. शासन निर्णय, सामान्य प्रशासन विभाग, क्रमांक आरजीडी - १०६१/१८९६७/ ९१४/जे दिनांक २१ ऑगस्ट १९६९ मध्ये नमूद केलेल्या आणि वर परिच्छेद १ मध्ये उद्धृत केलेल्या हेतूसाठी सदर सर्व विद्यापीठे/संस्था यांनी प्रदान केलेल्या पदवी/पदविकांना आपोआप मान्यता देण्यात आल्याचे समजण्यात यावे.

महाराष्ट्रचे राज्यपाल यांच्या आदेशानुसार व नावाने,

दा. र. राणे

अवर सचिव, महाराष्ट्र शासन

प्रति, (१) राज्यपालांचे सचिव

(२) मुख्य मंत्र्यांचे सचिव

(३) सचिव, महाराष्ट्र लोकसेवा आयोग, मुंबई

(४) महालेखापाल, महाराष्ट्र-१, मुंबई

(५) महालेखापाल, महाराष्ट्र -२, मुंबई

(६) निवासी लेखा परीक्षा अधिकारी, मुंबई

(७) अभिदान व लेखा अधिकारी, मुंबई

(८) प्रबंधक, उच्च न्यायालय (मूळ न्याय शाखा), मुंबई

(९) प्रबंधक, उच्च न्यायालय (अपील शाखा), मुंबई

(१०) प्रबंधक, लोक आयुक्त व उप लोक आयुक्त यांचे कार्यालय, मुंबई

(११) सर्व मंत्रालयीन शिक्षण

(१२) मंत्रालयीन विभागांच्या नियंत्रणांच्या नियंत्रणाखालील सर्व विभाग प्रमुख व कार्यालय प्रमुख

(१३) अवर सचिव, भारत सरकार, शिक्षण मंत्रालय, नवी दिल्ली

(१४) निवड नस्ती

वाचा: महाराष्ट्र शासनाच्या उपरोक्त शासन निर्णय : क्रमांक आरमंत्रालय १३/९४/क्र.२१.प्र/१३९४ .डी.जी., मुंबई मार्च दिनांक ८ च्यासोबत जोडलेल्या यादीमध्ये यशवंतराव चव्हाण महाराष्ट्र १९९५ मुक्त विद्यापीठ, नाशिक यांची अनुक्रमांक १४६ वर नोंद करण्यात आलेली आहे

ज्ञानगंगा घरोघरी

ضمیمہ: 05.جی۔آر۔دسویں اور بارہویں کے مماثل سرٹیفکٹ

यशवंतराव चव्हाण महाराष्ट्र मुक्त विद्यापीठ, नाशिक व
राष्ट्रीय मुक्त विद्यालय शिक्षण संस्था, नवी दिल्ली यांची
प्रमाणपत्रे शासनसेवेसाठी समकक्ष म्हणून विचारात घेण्याबाबत

महाराष्ट्र शासन
सामान्य प्रशासन विभाग
शासन निर्णय क्रमांक : आरजीडी-1511/प्र.क्र.89/13,
मंत्रालय, विस्तार इमारत, मुंबई-400032
दिनांक : 20 मे, 2011.

वाचा:

१) शासन निर्णय, सामान्य प्रशासन विभाग, क्रमांक : आरजीडी-१३९८/प्र.क्र.६७/९८/१३, दिनांक १० डिसेंबर, १९९८.
२) शासन निर्णय, सामान्य प्रशासन विभाग, क्रमांक : आरजीडी-१३०५/प्र.क्र.२४/२००५/१३, दिनांक १२ डिसेंबर, २००६.

शासन निर्णय :

यशवंतराव चव्हाण महाराष्ट्र मुक्त विद्यापीठ, नाशिक येथून प्राप्त केलेली शैक्षणिक अर्हता शासकीय सेवेतील नियुक्तीसाठी ग्राह्य धरण्याबाबत सर्वसाधारण सूचना निर्गमित करण्याचे निदेश मा. महाराष्ट्र प्रशासकीय न्यायाधीकरण, मुंबई यांनी श्री. राजेंद्र घुणकीकर विरुद्ध महाराष्ट्र शासन (मूळ अर्ज क्र. ६७०/२००८) वर दिले आहेत. त्यावर, शासनाने घेतलेल्या निर्णयानुसार यासंदर्भात खालीलप्रमाणे सूचना देण्यात येत आहेत.

१. "ज्या पदांच्या सेवाप्रवेश नियमात १० वी/१२ वी (माध्यमिक/उच्च माध्यमिक) परीक्षा उत्तीर्ण असणे अशी किमान अर्हता विहित केलेली असेल त्या बाबतीत, महाराष्ट्र राज्य शिक्षण मंडळाची माध्यमिक व उच्च माध्यमिक शालांत परीक्षा उत्तीर्ण नसलेला मात्र, यशवंतराव चव्हाण महाराष्ट्र मुक्त विद्यापीठाची पूर्व परीक्षा उत्तीर्ण होऊन पदवी परीक्षेचे प्रथम वर्ष उत्तीर्ण झालेला वा यशवंतराव चव्हाण महाराष्ट्र मुक्त विद्यापीठातून पदवी धारण केलेला उमेदवार पात्र समजण्यात यावा."

२. बृहन्मुंबईतील लिपिक-टंकलेखक पदावरील नियुक्तीसाठी विहित करण्यात आलेल्या सेवाप्रवेश नियमातील २ (इ) मध्ये "महाराष्ट्र माध्यमिक व उच्च माध्यमिक मंडळाने नियंत्रित केलेली माध्यमिक शालांत प्रमाणपत्र परीक्षा आणि या परीक्षेस समकक्ष घोषित केलेल्या इतर परीक्षा अंतर्भूत असल्याचे नमूद केले आहे." तसेच, उमेदवारांकडे महाराष्ट्र राज्यातील अधिवास प्रमाणपत्र असणेही आवश्यक आहे. राष्ट्रीय मुक्त विद्यालय शिक्षण संस्थान, नवी दिल्ली या विद्यालयाची माध्यमिक शालांत परीक्षा उत्तीर्ण केलेल्या एका उमेदवाराने महाराष्ट्र प्रशासकीय न्यायाधिकारणाकडे दाखल केलेल्या प्रकरणात (मूळ अर्ज क्रमांक २०४/२०१०) राज्य शासनाने लवकरात लवकर निर्णय घ्यावा, असे आदेश दिले आहेत. केंद्रशासनाने कायद्यान्वये स्थापन केलेल्या राष्ट्रीय मुक्त विद्यालय शिक्षण संस्था, नवी दिल्ली (National Institution of Open Schooling, New Delhi) या विद्यालयाची माध्यमिक शालांत परीक्षा (किमान ५ विषयांसह) उत्तीर्ण केलेल्या उमेदवारांना शालेय शिक्षण विभागाने अकरावी प्रवेशासाठी पात्र ठरविले आहे. मात्र, शासन सेवेतील नियुक्तीसंदर्भात समकक्षतेबाबत कोणतेही आदेश नाहीत. केंद्रिय मनुष्यबळ विकास मंत्रालयाने सर्व राज्यांना, राष्ट्रीय मुक्त विद्यालय शिक्षण संस्था, नवी दिल्ली (National Institution of Open Schooling, New Delhi) यांच्याकडून दिली जाणारी प्रमाणपत्रे उच्च शिक्षण व नोकरीसाठी (Employment) ग्राह्य (समकक्ष) धरण्याबाबत कळविले आहे. ही बाब विचारात घेऊन, राष्ट्रीय मुक्त विद्यालय शिक्षण संस्था, नवी दिल्ली यांच्यामार्फत माध्यमिक शालांत परीक्षेबाबत दिलेले प्रमाणपत्र, माध्यमिक शालांत परीक्षा अशी अर्हता असलेल्या पदांवर नियुक्तीसाठी ग्राह्य धरण्याची बाब देखील शासनाच्या विचाराधीन होती. त्यावर, शासनाने घेतलेल्या निर्णयानुसार यासंदर्भात खालीलप्रमाणे सूचना देण्यात येत आहेत."राष्ट्रीय मुक्त विद्यालय संस्था, नवी दिल्ली यांची (मराठी व इंग्रजीसह किमान ५ विषयांसह) शालांत परीक्षा उत्तीर्ण झालेल्या व सदर प्रमाणपत्र (Secondary School Examination Certificate) धारण करणाऱ्या उमेदवारांनी, राज्य शासन सेवेमध्ये ज्या ज्या ठिकाणी माध्यमिक शालांत प्रमाणपत्र परीक्षा उत्तीर्ण अशी अर्हता विहित केली असेल त्या त्या ठिकाणी शासन सेवेसाठी शालांत परीक्षा समकक्ष पात्रता आपोआप धारण केली आहे असे समजण्यात यावे."

३. त्यानुसार, सर्व नियुक्ती प्राधिकारी यांनी कार्यवाही करावी. हे आदेश या आदेशाच्या दिनांकापासून तात्काळ अंमलात येतील.

४. सदर शासन निर्णय महाराष्ट्र शासनाच्या www.maharashtra.gov.in या संकेतस्थळावर उपलब्ध असून त्याचा संगणक संकेतांक क्रमांक २०११०५२०१३५१०४००१ असा आहे.

महाराष्ट्राचे राज्यपाल यांच्या आदेशानुसार व नावाने,

(बा. वि. निकम)
अवर सचिव, महाराष्ट्र शासन

ज्ञानगंगा घरोघरी

ضمیمہ: 06 ایک سے زیادہ کورسز میں داخلہ

Distance Education Council
Indira Gandhi National Open University
Maidan Garhi, New Delhi - 110068

15983-16229
F. No. DEC/Notification/40.5.1.5/2012
Dated: 01.11.2012

NOTIFICATION

Sub.: Policy on pursuing two or more Programmes simultaneously in various combinations – regarding.

The Distance Education Council in its 40th meeting held on 08 June 2012 approved a policy on pursuing two or more programmes simultaneously in various combinations as under. Two Degree Programmes cannot be allowed to be pursued simultaneously. However, a student can pursue two programmes simultaneously through distance mode or combination of distance and regular modes from the same or different Universities / Institutions in various combinations, viz.,

1. One Degree and one Diploma/ Post Graduate Diploma/ Certificate
2. One Post Graduate Diploma and one Diploma/ Certificate
3. One Diploma and one Certificate
4. Two Post Graduate Diplomas
5. Two Diplomas
6. Two Certificates

This is for information and adherence by all concerned.

DIRECTOR

To
VC's of all SOU's/ Heads of DEI's

3. The Registrar,
YCMOU
Dnyangangotri, Near Gangapur Dam
Nashik – 422 222, Maharashtra.

ضمیمہ: 07 یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) کی شناخت

UNIVERSITY GRANTS COMMISSION
BAHADUR SHAH ZAFAR MARG
NEW DELHI-110002.

NO. F.5-15/89 (OPP-I) December, 1992

The Secretary
Govt. of Maharashtra
Higher and Technical
Education and Employment Deptt.
Mantralaya Annexe
Bombay- 400032.

Sub : Recognition of Yashwantrao Chavan Maharashtra Open University, Nashik for Central assistance under Section 12-B of the UGC Act, 1956.

Sir,

With reference to the correspondence resting with your letter No. MDJ/ 63003 (241/92) UNI dated 11th November, 1992 on the above subject, I am to say that the University Grants Commission has agreed to declare the Yashwantrao Chavan Maharashtra Open University Nashik established under Maharashtra State Act No. XX of 1989, fit to receive Central assistance for all purposes including Institutional development in terms of the rules framed under Section 12-B of the UGC Act, 1956.

The receipt of the letter may please be acknowledged.

Yours faithfully,

Sd/-xxx
(I J GUPTA)
JOINT SECRETARY

Copy to: -

1. The Vice - Chancellor, Yashwantrao Chavan Maharashtra Open University, Nashik-422005.
2. Secretary to the Govt. of India, Ministry of Human Resource Development (Deptt. of Education) New Delhi.
3. The Registrar, Indira Gandhi National Open University, Maidan Garhi, New Delhi- 110068.
4. The Secretary, Association of Indian Universities, 16, Kotla Marg, New Delhi- 110002.
5. Desk Officer (Meeting) / S.O.FD-III/S.O.SU-II/S.S.O.-I, Stat, U.G.C. New Delhi.
6. All Officers /Sections, UGC New Delhi.

Sd/-
(D. D. Mehta)
SECTION OFFICER

ज्ञानगंगा घरोघरी

ضمیمہ 08 طلبا کی امداد اور بہبود کے لیے اسکیم

❖ **विद्यार्थी सहाय्यता**

अल्प उत्पन्न गटातल्या हुशार विद्यार्थ्यांसाठी विद्यार्थी सहाय्य योजना विद्यापीठातर्फे राबविली जाते. त्यासाठी विद्यापीठाने १५ लाखांची तरतूद केली आहे. या योजनेखाली आर्थिकदृष्ट्या दुर्बल विद्यार्थ्यांनी प्रवेश घेतलेल्या शिक्षणक्रमासाठी असलेल्या शुल्कात सवलत देण्यात येते. त्यासाठी विद्यापीठाने विहित नमुना विकसित केला असून योग्य पात्रताधारक विद्यार्थ्यांना प्रवेश शुल्कात सवलत देण्यात येते.

❖ **विद्यार्थी कल्याण योजना**

विद्यार्थ्यांच्या सर्वांगीण व्यक्तिमत्त्व विकासासाठी दरवर्षी क्रीडा व युवक महोत्सवांचे आयोजन करण्यात येते. आंतरविद्यापीठीय महोत्सवातही मुक्त विद्यापीठाच्या विद्यार्थ्यांना भाग घेता येतो.

❖ **क्रीडा महोत्सव**

विद्यापीठाच्या विद्यार्थ्यांना खेळाचे मैदान मिळावे म्हणून विद्यापीठाने विभागीय व विद्यापीठ पातळीवर क्रीडा स्पर्धा सुरू केल्या आहेत. यातून खेळाडूंना राज्य व राष्ट्रीय स्तरावरील क्रीडा स्पर्धेत भाग घेता येतो. मा. राज्यपालांच्या कार्यालयाकडून आयोजित केल्या जाणाऱ्या आंतरविद्यापीठीय अश्वमेध व ए. आय. यू. च्या क्रीडास्पर्धेतही खेळाडूंना भाग घेता येतो.

❖ **युवक महोत्सव**

विद्यापीठाच्या कलावंत विद्यार्थ्यांना त्यांच्या कलागुणांचे प्रदर्शन करता यावे म्हणून विद्यापीठाने विभागीय व केंद्रीय स्तरावर युवक महोत्सव सुरू केला आहे. यात वक्तृत्व स्पर्धा, एकांकिका, नृत्य संगीत, गायन यांसारख्या स्पर्धा घेण्यात येतात. मा. राज्यपालांच्या कार्यालयाकडून आयोजित केल्या जाणाऱ्या इंद्रधनुष्य व ए.आय.यू. (भारतीय विद्यापीठ संघ) यांच्यातर्फे घेण्यात येणाऱ्या राष्ट्रीय युवक महोत्सवात कलावंत विद्यार्थ्यांना सहभाग घेता येतो.

❖ **आविष्कार संशोधन महोत्सव**

विद्यापीठ स्तरावरील विद्यार्थ्यांमधील संशोधन प्रवृत्तीला प्रोत्साहन देण्यासाठी मा. राज्यपाल यांच्या कार्यालयातर्फे दरवर्षी 'आविष्कार' ही संशोधनात्मक स्पर्धा घेण्यात येते. या आंतरविद्यापीठीय संशोधन महोत्सवातही मुक्त विद्यापीठाच्या विद्यार्थ्यांना भाग घेता येतो.

❖ **संवाद पत्रिका**

विद्यापीठाच्या राज्यभर पसरलेल्या विद्यार्थ्यांशी संपर्क साधण्यासाठी मुक्त विद्यापीठ संवादपत्रिका हे मासिक प्रकाशित केले जाते. विद्यार्थ्यांना उपयुक्त माहिती, लेख, सूचना यांचा यात समावेश असतो. अभ्यासाची प्रेरणा व दूरशिक्षणाबाबत जागरूकता वाढविण्याचे कार्य ही पत्रिका करते. संवादपत्रिका विद्यापीठाच्या संकेतस्थळावर उपलब्ध असेल.

❖ **राष्ट्रीय सेवा योजना**

पारंपरिक विद्यापीठांप्रमाणेच मुक्त विद्यापीठाच्या १५०० विद्यार्थ्यांसाठी राष्ट्रीय सेवा योजना सुरू करण्यात आली आहे.

❖ **शिक्षणक्रम शुल्कात सवलत**

आत्महत्या केलेल्या शेतकऱ्यांचे पाल्य, अंध आणि तृतीयपंथी विद्यार्थ्यांना रु. २००/- इतके नाममात्र शिक्षणक्रम शुल्क असेल. तसेच विद्यापीठातील नियमित वेतनश्रेणीत कार्यरत सेवक व त्यांचे परिवारजन (स्वतः, पत्नी / पती, दोन पेक्षा अधिक नाही इतके अवलंबून असलेले अपत्य) यांना शिक्षणक्रम शुल्कात विद्यापीठ नियमानुसार सवलत असेल.